سوال

(419) حلال جانور کا خون

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جانور ذبح کرتے اور اس کا گوشت بناتے وقت کچھ خون کپڑوں کو لگ جاتا ہے، اس کے متعلق شرعاً کیا حکم ہے، ہم گوشت کا کاروبار کرتے ہیں، ہمیں اس مسئلہ کی اکثر ضرورت رہتی ہے، براہ کرم اس سلسلہ میں ہماری راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم نے جانور کے خون کو حرام قرار دیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ’’اللہ تعالیٰ نے تم پر مرا ہوا جانور اور اُس کا خون حرام قرار دیا ہے۔[1]

دوسرے مقام پر اس خون کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: ’’وہ بہتا ہوا خون ہے۔‘‘[2]

اس بہتے خون سے مراد وہ خون ہے جو جانور ذبح کرتے وقت حلق سے بہتا ہے۔ دور جاہلیت میں لوگ اس جمے ہوئے خون کے ٹکڑوں کو بھون کر کھالیتے تھے، اللہ تعالیٰ نے اس خون کو حرام قرار دیا ہے۔ باقی رہا وہ خون جو ذبح کرنے کے بعد گوشت کے خلیوں یا رگوں میں باقی رہ جاتا ہے تو وہ حرام نہیں، حتیٰ کہ گوشت پکڑتے وقت جو خون ہاتھ کو لگ گیا یا کپڑے سے صاف کرتے وقت جو خون لگ گیا وہ حرام نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس قسم کے دو خون حلال قرار دیئے ہیں، ایک کلیجی اور دوسرا تلی، یہ دونوں چیزیں خون ہیں اور انہیں کھانا جائز ہے۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’’صحیح بات یہ ہے کہ ذبح کے وقت تیزی سے بہنے والا خون حرام ہے اور جو خون گوشت کی رگوں میں باقی رہ جاتا ہے وہ علماء کے نزدیک حرام نہیں۔‘‘[3]

درج بالا وضاحت کے پیش نظر جو حضرات گوشت کا کاروبار کرتے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ ذبح کرتے وقت بہنے والے خون سے پرہیز کریں، اس کے علاوہ جانور کا کوئی بھی خون حرام نہیں، البتہ صفائی اور نظافت کے پیش نظر اس خون کو دھولینا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ۲ البقرۃ: ۱۷۳۔

[2] الانعام: ۱۴۵۔

[3] مجموع الفتاویٰ ص ۵۲۲ ج ۲۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:367

محدث فتویٰ